واعلموا

Lesson No 99 (41-58) Root Words

واعلموا ← علم ← خوب جان لو

غنمتم ← غنم ← (بکری لینا) بکریوں کا ریوڑ، بکریوں کا پیس سے یا ہاتھ لگ جانا یا حاصل ہو جانا۔ ہر وہ مال جو دشمن یا دشمن سے فتح کے طور پر حاصل ہو۔

مال غنیمت، انفال ← اللہ کی طرف زائد عطیہ

خمس ← پانچ خمسہ ← پانچواں حصہ

التقی ← لقی/لقو ← ملاقات / آمنے سامنے

بالعدوۃ ← عدد ← دشمن، دور کا کنارہ، دور ~~سے ملتے~~ سے
دشمن سے دوری۔

الدنیا ← دنی۔ دنو ← ایک وادی

القصوی ← اقصی (لفظی معنی) قصو دور کے ← مسجد اقصی

ایک وادی میں ← آپ نے پڑاؤ کیا ← جو مدینہ کی طرف کا رخ تھا۔

کفار نے وادی کے دوسرے کنارے پڑاؤ کیا (قصو غزوہ بدر) کی طرف کیا تھا۔ ابوجہل کا لشکر بالعدوۃ القصوی

آپ کی جماعت بالعدوۃ الدنیا

ابوسفیان کا قافلہ والرکب

(بیت المقدس / مسجد اقصی / مدینہ)

(دونوں جگہ وعدہ کا لفظ استعمال ہوا ... ۲ جگہ)

المیعاد ← وعد ← وقت مقرر کریں اس جگہ کو بھی میعاد
(زمانی / مقامی) جگہ مقرر کریں اس جگہ کو بھی میعاد

منامک ← نوم ← نیند

اراکھم ← رأی ←

لفشلتم ← فشل ← ہمت ہارنا، لڑائی میں شدت کے وقت بزدلی دکھانا۔ ہمت چھوڑ دینا۔

تنازعتم ← نزع ← کھینچنا - بہت سارے لوگ مل کر کھینچیں تو جھگڑا۔

CS CamScanner

گھڑسوار ←

پیدل والے کا ←

پانچویں حصہ کا پھر پانچ حصے کیے جائیں گے۔

① حصہ رسولؐ کا باقی سارے ضرورت کے مطابق دیے جائیں گے ← امیر المومنین یہ کام کرے گا۔

← اللہ کیلئے جو حصہ ہے وہ دین کے کام میں لگایا جائے گا۔

← جو حصہ آپؐ کو دیا گیا کیونکہ آپؐ اور انکا خاندان کو صدقات وغیرہ نہیں لگتے تھے۔ تو ایک آپؐ کا مقرر کیا گیا۔ آپؐ اس حصے کو بھی دین کاموں میں لگا دیتے تھے

← بخاری + مسلم سے روایت

ایک دفعہ حضرت فاطمہؓ نے آپؐ سے ایک خادم کو اپنے دینے کی گزارش کی کیونکہ ایک جنگ میں کچھ خادم آئے تھے۔ ساتھ اپنی کمزوری کا عذر دے کر کام مکمل نہ ہونے کا بتایا تو آپؐ نے فرمایا میرے سامنے اس وقت تم سے زیادہ اصحاب صفہ (یعنی صحابہ کرام) جو کہ زیادہ (فقر و افلاس) ضرورت مند ہیں وہ ہیں

مدینہ میں ← یکے بعد دیگرے قانون نافذ کیے گئے۔

مکہ میں ← عقائد پہ بات کر کے ذہن سازی کی گئی

* ایران فتح ہوا ← ایران کے بادشاہ کا تاج جس میں سب سے قیمتی جو اہرات جڑے ہوئے تھے ایک سپاہی کے ہاتھ لگا تھا جس نے رات میں آکر امیر المومنین کو دے دیا تھا۔

یوم الفرقان ← 17 رمضان المبارک ۲ ہجری (سن ۲)
جمعہ کا دن۔

اللہ کے سب احکام کو خوشی سے قبول کریں، روتے اور بسورتے نہیں۔

42 ← بالعدوۃ ← بلند جگہ وادی کا ایک کنارہ

الدنیا ← کسی بھی دوسری چیز کے لحاظ سے قریب

القصویٰ ← " " " " سے دور

مدینہ کے قریبی کنارے پر ← مسلمانوں کا لشکر (آپ کا لشکر)

" " دوری کنارے " " ← کفار کا لشکر (ابوجہل کا لشکر)

ابو سفیان کا قافلہ (مسلمانوں سے 3 میل دور نیچے کی طرف ساحل پر تھا۔)

کفار ← وادی کے کنارے ، پانی کے قریب والی جگہ پر تھے۔

مسلمان ← ریتلے علاقے میں ، پانی کے قریب نہ تھے۔ تجارتی قافلہ بھی بہت دور تھا۔

مدینہ سے دور ، پانی کی کمی ، چلنا دوبھر ریتلے علاقے میں۔

* Unexpected success of Muslims in Jang-e-Badar. (یوم الفرقان)

نہ تعداد

نہ اسلحہ

اسلام قوت بن کر زندہ رہے

کفر مٹ جائے گا۔

← لوگوں کے دلوں میں جو کفر و اسلام گڈمڈ ہے وہ واضح ہو جائے۔

ہنگامی طور پر ٹکرانا * مسلمانوں میں سکتا اگر پہلے تمہارے درمیان بات ہو جاتی جنگ کی تم پہلو تہی کر جاتے۔ باہمی قرارداد جنگ کی تیاری ، دن کا مقرر کرنا۔ تو ہو سکتا ہے عین وقت پر تمہارے درمیان اختلاف ہو جاتا۔ کیونکہ ظاہری طور پر مسلمانوں کیلئے کوئی کامیابی نظر نہیں آ رہی تھی۔

جنگ بدر — مسلمان 313
کفار 1000
جنگ موتہ — مسلمان 3000
1 لاکھ کفار

93 ← اللہ رب العزت کا خاص کرشمہ

آپ نے خواب میں سے کفار کا لشکر تھوڑا دیکھا۔

حضرت عبداللہ ابن مسعودؓ نے کہا۔ کہ ہمیں کفار تھوڑے دکھایا گیا کہ میں نے اپنے ساتھ ایک آدمی سے کہا کہ یہ 90 لوگ ہوں گے اس نے کہا نہیں 100 سے ہوں گے
اللہ رب العزت نے تمہیں سلامتی دی۔

کفار [10 اونٹ روز ذبح ← 1 اونٹ 100 لوگوں کے لیے ← 1000 لوگ کا قافلہ۔
← 90 یا 100 کو

اذ ← اذکرو، یاد کرو۔ (کا مخفف) — دکھانا اللہ کی طرف سے
تھیں مسلمان 313 تھے۔

* ابوجہل ← نے کہا کہ مسلمان زیادہ سے زیادہ 100 ہوں گے تھوڑے کرکے دکھانے کی وجہ کہ ہمیں کفار زیادہ مسلمانوں کا لشکر دیکھ کر بھاگ نہ جائیں اور جو اللہ نے کفار کو کفن کو مٹانا تھا وہ ہو کر رہے۔ اسلام کی حاکمیت ثابت ہو جائے۔ اور کفار ذلیل ہوں۔

95 ← جنگ کے شروع ہونے سے ہی کیا اصول دیا ہے؟ ان کی تفصیل۔

① ثبات قلب، ثبات قدم } مسلمانوں کو جنگ اجہاد
② ذکر اللہ، ایمانی قوت، کثرت } میں حقیقی محبوب کو یاد کرنے کو کہا گیا ہے۔

کفار جنگ میں اپنے مجازی محبوب کو یاد کرتے تھے۔
عملی ذکر ← ہر وہ کام جو جائز حدود میں رہ کر کیا جائے۔
پھر تم فلاح پاؤ گے۔

CamScanner

That's "Sabaq"

اختلاف میں اپنی رائے کی قربانی ←

96 ←

(Important)

③ اللہ + رسول ﷺ کی اطاعت۔ ④ جھگڑا نہ کرو

اتحاد کیلئے ← ایک دوسرے کی رائے کو عزت دیں ایک کبھی ایک کی اور کبھی دوسرے کی رائے کو رد کرنا پڑتا ہے۔ صبر کرنا پڑتا ہے۔

(ورنہ) کمزور اور بزدل ہو جاؤ گے اور تمہاری ہوا اکھڑ جائے گی۔ باہمی جھگڑوں سے ایک تو کمزور ہوتے ہیں۔ اتحاد نہیں رہتا۔ دشمن کا حملہ آسان ہو جاتا ہے۔

Follow "GIVE AND TAKE rule".

if you want to respect, then should learn to give it first. same with other matters.

← جھگڑوں، لڑائیوں سے گھروں میں سے، رشتوں میں سے برکت نکل جاتی ہے۔

← رسول ﷺ نے ایک موقع پر فرمایا
دشمنوں سے مقابلہ (جنگ) کی تمنا نہ کرو اور عافیت کی دعا مانگو اور اگر ناگزیر طور پر آمنا سامنا ہو جائے تو صبر کا دامن تھامے رکھو اور جان لو جنت تلواروں کے سائے تلے ہے۔

47 ← اہل مکہ، کفار (مخاطب) جب گھروں سے نکلے تو طغیانی میں آ گئے۔ مغرور ہو گئے۔ سرکش ہو گئے اللہ کی نعمتیں پا کر یہ رویہ اپنایا۔

جنگ کے وقت بھی تم اپنی کثیر تعداد و زیادہ اسلحہ ہونے پر مغرور ہو جاؤ۔ دکھاوا کرو یہ سب جائز نہیں۔ زندگی کے کسی معاملہ میں جائز نہیں

کفار کا قافلہ یہ سب کرتے ہوئے جا رہے تھے۔
اپنی طاقت کا نشہ دکھا رہے تھے۔

ابوجہل کے پاس جب ابوسفیان کا قاصد پہنچا کہ ہم
بچ کر نکل گئے ہیں اب تم واپس چلے جاؤ۔ لیکن تم وہ
طاقت کے نشہ میں کہا قسم کھا کر کہ ہم جنگ بدر میں
پہنچ کر جشن منا کر آئیں گے۔

... والے علاقے کا سردار

48 ← شیطان سراقہ بن مالک کی شکل ← غزوہ بدر
دار ندوہ ← شیخ نجدی ← "آپ کو قتل کرنے کی منصوبہ بندی کی محفل میں"

فرشتوں سے ڈر لگ گیا کہ جو مجھے نظر آ رہا ہے وہ
تمہیں نہیں آ رہا ہے۔ وہ بھاگ نکلا ← ابوجہل نے پوچھا
کہ تم کیوں بھاگ رہے ہو۔

① شیطان آپ کو دھوکا دیتا ہے، وسوسہ ڈالتا ہے
پر آپ کے ساتھ زبردستی نہیں کرسکتا۔ آپ کو برائی
میں ڈال کر سائڈ پر ہو جاتا ہے۔

② اللہ کی طرف سے قدرت کہ شیطان شکل بدل کر آ
سکتا ہے۔

49 ← منافقین + وہ لوگ جنکے دلوں میں روگ یعنی کفر + شرک
دنیا پرست (کفار) لوگ مسلمانوں کو مٹھی بھر دیکھ کر
کہہ رہے تھے کہ انکو انکے دین نے خبط / دیوانہ کر دیا ہے
کہ یہ خود چل کر موت کے منہ میں جا رہے ہیں۔

50 ← یہ لوگ اخرت کو فراموش کر گئے تھے۔ دنیا کے بعد یعنی موت
جنگ اُحد میں ناکامی سے مال غنیمت کی لالچ پر جو نقصان مسلمانوں
کے حصے میں آیا۔ قریش کا جنگ بدر میں حال (ابوجہل ابوسفیان)

51 ← ایسے لوگوں کی دنیا + آخرت دونوں برباد
اللہ رب العزت خود نہیں کرتا ظلم اپنے بندوں پر
بلکہ اپنے جیسے اعمال ہیں۔

52 ← فرعون + اُس سے پہلے لوگ / قومیں
جنہوں نے کفر + شرک کیا ← انکو عذاب بھی اپنا
اپنے اعمال کا نتیجہ تھا۔ کیونکہ نعمتوں کا ناشکری
کرنا۔

53 ← خدا نے آج تک اُس قوم کی حالت نہ بدلی نہ ہو اگر
جس قوم کو خود اپنی حالت بدلنے کی پرواہ۔
خود ہدایت نہ چاہے دل میں جانا نہ ہو تو اللہ بھی عطا کرے

54 ← کفر کرنے والے، جھٹلانے والے غرق کر دیے گئے۔

55 ← بدترین لوگ زمین میں بسنے والے انکار کرنے والے ہیں
56 ← اہلِ مدینہ ← یہودی مخاطب ← جنکا آپ ﷺ سے
آپ ﷺ کی مدد کرنے کا عہد ہوا تھا۔ انہوں نے اپنا توڑا
ہر دفعہ۔ وہ (یہودی) مشرکین مکہ کا + کفار کا ساتھ دیتے